سوال

(605) فقراء کی موجودگی میں عیدگاہ کی بناوٹ پر قربانی کی کھالیں صرف کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فقراء مساکین کی موجودگی میں قربانی کی کھالوں کو عیدگاہ میں مٹی ڈالوانے اور چاردیواری کرانے پر صرف کرنا قرآن وحدیث کی روشنی میں کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح مسلم ص ۴۲۴ ج ۱ میں ہے:

«أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَبِيَّ ا ﷺ أَمَرَهُ أَنْ يَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَ بُدْنَهُ كُلَّهَا لُحُومَهَا وَجُلُودَهَا وَجِلاَلَهَا فِي الْمَسَاكِينِ، وَلاَ يُعْطِي فِي جِزَارَتِهَا مِنْهَا شَيْئًا» (صحیح مسلم-کتاب الحج-باب الصدقة بلحوم الهدايا وجلودها وجلالها وان لايعطى الجزار منها شيئا وجواز الاستنابة فى القيام عليها)

اللہ کے نبی ﷺ نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے قربانی کے اونٹوں کی دیکھ بھال فرمائیں، انہیں حکم دیا کہ ان قربانیوں کے گوشتوں، کھالوں اور جلوں کو مساکین میں تقسیم فرما دیں اور ان کی جزارت (ذبح کرنے) کی اجرت میں ان قربانیوں سے کوئی چیز نہ دیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

قربانی اور عقیقہ کے مسائل ج1ص441

محدث فتویٰ